

”مستقبل کی جھلک“

خلاصہ: مولانا ظفر علی خاں اس نظم میں مستقبل کی جھلک دیکھاتے ہوئے لکھتے ہیں کہ مسلمان جس آزادی اور خود مختاری کے لیے اپنے خون کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں۔ وہ ضائع نہیں جائے گا۔ حق جیت جائے گا اور باطل صدمہ کی کھائے گا۔ جو لوگ اپنی جان قربان مزید خود صورت ہو جائے گا۔ مسلمانوں کا بچہ بچہ جذبہ ایمان سے سرشار ہو کر محمود غزنوی اور الپ ارسلان جیسی قوت حاصل کرے گا۔ آج صرف آزادی کی بات کرنا ہوں جلد سے صبر سے سینکڑوں اہل سخن پیدا ہوں گے جن کا نکتہ نکتہ آزادی کی جان بحق ہو جائے گا۔ سامراجی قوتوں کو زواں آکر رہے گا۔ سر مغیر صین برطانوی اقتدار کا سپورج غروب ہو جائے گا اور مسلمان سکون اور شہ کا سائش لیں گے۔ آزادی کا نغمہ حرم اور دیر میں گونجنے والا ہے آج چودہ احرار ہے وہ دارالماہان بن جائے گا۔ ہم کو آزادی حاصل ہے باغلامی اس کا عہدہ چند دن میں ہو جائے گا۔ کچھ لوگ صیری باتوں کو شاعرانہ باشی سمجھ کر رہے ہیں لیکن وہ نیت جلد میری ان باتوں کی عملی تصویروں دیکھ لیں گے۔